49021 ـ نماز عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنے اور مبارکباد دینے کا حکم

سوال

عید کی مبارک دینے کا حکم کیا ہے ؟
اور نماز عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحابہ کرام سے وارد ہے کہ وہ ایك دوسرے کو عید کی مبارکباد دیا کرتے اور یہ کہتے:

تقبل اللہ منا و منکم.

اللہ تعالی ہم اور تم سے قبول فرمائے.

جبیر بن نفیر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام عید کے روز جب ایك دوسرے کو ملتے تو ایك دوسرے کو کہتے:

تقبل اللہ منا و منك: اللہ تعالی مجھ اور آپ سے قبول فرمائے.

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اس کی سند حسن ہے.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایك شخص دوسرے کو عید کے روز تقبل اللہ منا و منکم کے الفاظ کہے. ابن قدامہ رحمہ اللہ نےاسے المغنی میں نقل کیا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا:

" کیا عید مبارك اور لوگوں کی زبانوں پر جو عید مبارك کے الفاظ ہیں جائز ہیں؟ کیا شریعت اسلامیہ میں اس کی کوئی دلیل ملتی ہے یا نہیں ؟

اور اگر شرعي دليل ہے تو پھر كيا كہا جائے؟

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا:

" جب عيد كے روز نماز عيد كے بعد لوگ ايك دوسرے كو مليں تو انہيں ايك دوسرے كو تقبل اللہ منا و منك و احالہ اللہ عليك وغيره كے الفاظ كہيں، صحابہ كرام كى ايك جماعت سے ايسا كرنا مروى ہے، اور اس ميں آئمہ كرام مثلا امام احمد وغيره نے رخصت دى ہے.

ليكن امام احمد كہتے ہيں: ميں خود ابتدا ميں كسى كو يہ نہيں كہتا ليكن اگر مجھے كوئى كہے تو ميں جواب ميں يہى الفاظ كہتا ہوں، كيونكہ تحيۃ كا جواب واجب ہے، ليكن مباركباد دينے كى ابتدا كرنا سنت ماموره نہيں ہے، اور نہ ہى اس سے منع كيا گيا ہے، اس ليے جو يہ فعل كرتا ہے اس كے پاس قدوه ہے، اور جو نہيں كرتا اس كے پاس بھى قدوه ہے. اھـ

ديكھيں: فتاوى الكبرى (2 / 228).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا:

عبد كى مباركباد دينے كا حكم كيا ہے ؟

اور كيا اس كے كوئى خاص الفاظ ہيں ؟

تو شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا:

" عيد كى مباركباد دينا جائز ہے، اور اس كے ليے كوئى جملہ مخصوص نہيں، بلكہ لوگ جس كے عادى ہوں وہى جائز ہے جبكہ وہ گناہ نہ ہو" اھـ

اور شيخ كا يہ بھى كہنا ہے:

" بعض صحابہ كرام سے بھى عيد كى مباركباد دينا ثابت ہے، اور اگر فرض كريں نہ بھى ہو تو اس وقت يہ ايك عادى معاملا بن چكا ہے جس كے لوگ عادى ہيں، اور رمضان المبارك كى تكميل اور قيام كے بعد عيد كے روز ايك دوسرے كو مباركباد ديتے ہيں" اھـ

شيخ رحمہ اللہ تعالى سے دريافت كيا گيا:

نماز عيد كے بعد مصافحہ اور معانقہ كرنے كا حكم كيا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" ان اشیاء میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ لوگ اسے بطور عبادت اور اللہ تعالی کا قرب سمجھ کر نہیں کرتے، بلکہ لوگ یہ بطور عادت اور عزت و اکرام اور احترام کرتے ہیں، اور جب تك شریعت میں کسی عادت کی ممانعت نہ آئے اس میں اصل اباحت ہی ہے " اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (16 / 208- 210).

واللہ اعلم .